

گزشتہ تین سال میں صارفین کے امور اور خوراک اور عوامی نظام تقسیم کی وزارت کی حصولیابیاں اور اقدامات

Posted On: 15 MAY 2017 6:58PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 15 مئی، صارفین کے امور، خوراک اور عوامی نظام تقسیم کے مرکزی وزیر جناب رام ولاس پاسوان نے آج ایک پریس کانفرنس منعقد کر کے گزشتہ تین سال کے دوران اپنی وزارت کی طرف سے کی گئیں اصلاحات اور اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ جناب پاسوان نے کہا کہ صارفین کے امور اور خوراک کی وزارت نے مئی 2014 کے بعد سے زبردست حصولیابیاں اور کارنامے انجام دیئے ہیں۔ حکومت کے ایجنڈے پر کسانوں اور صارفین کے مفادات سرفہرست ہیں اور ملک میں خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے اور خوراک کے بندوبست کو زیادہ فعال بنانے کیلئے وزارت نے بہت سے اقدامات اور پہل کی ہیں۔

بہتر نشانے، شفافیت اور جواب دہی کیلئے عوامی نظام تقسیم میں بڑی اصلاحات

راشن کی دوکانوں کا خودکار نظام

نومبر 2014 میں پائلٹ اسکیم اور ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تجربے کی بنیاد پر خوراک اور عوامی نظام تقسیم کے محکمے نے راشن کی دوکانوں میں پی او ایس مشینوں کے استعمال کیلئے رہنما خطوط جاری کئے۔ فی الحال (15 مئی 2017) کی صورتحال کے مطابق 526377 راشن کی دوکانوں میں سے 204162 راشن کی دوکانوں میں پی او ایس مشینیں دستیاب ہیں۔

فائدے کی براہ راست منتقلی (نقدی)

21 اگست 2015 کو خوراک کی سبسڈی کا نقد منتقلی نظام 2015 نوٹیفائی کیا گیا تھا، جس کے تحت خوراک کی سبسڈی سیدھے مستفید ہونے والوں کے کھاتوں میں جمع کی جاتی ہے۔ فی الحال یہ اسکیم چند گزشتہ پڈوچیری، دادر اور ناگر حویلی (کچھ شہری علاقوں میں) یہ اسکیم نافذ کی جا رہی ہے۔

پی وی ایس میں آدھار سیڈنگ

جعلی، ناجائز، بوگس، نقلی راشن کارڈوں کو ختم کرنے کیلئے اور ضرورت مند لوگوں تک اناج پہنچانے کیلئے (15 مئی 2017) کے مطابق 77.56 فیصد یعنی لگ بھگ 17.99 کروڑ راشن کارڈ آدھار کے ساتھ جوڑے گئے ہیں۔ آدھار قانون 2016 کی دفعہ 7 کے تحت محکمے نے آدھار کے استعمال کو نوٹیفائی کیا ہے تاکہ رعایتی دامنوں پر اناج حاصل کیا جا سکے یا 8 فروری 2017 کو نقدی کی منتقلی کی جا سکے۔

راشن کارڈوں کی منسوخی

مستفید ہونے والوں کی معاشی حیثیت میں تبدیلی، منتقلی، ہجرت، اموات، آدھار سے جوڑنے اور این ایف ایس اے کے نفاذ کی وجہ سے راشن کارڈوں کی ڈیجیٹائزیشن فائدے کے ریکارڈ کے نتیجے میں کل 2.33 کروڑ راشن کارڈ منسوخ کر دیئے گئے۔ اس بنیاد پر حکومت تقریباً 14 ہزار کروڑ سالانہ کی خوراک سبسڈی کے صحیح نشانہ کو حاصل کر سکی۔

پی ڈی ایس میں ڈیجیٹل کیش/کم کیش ادائیگیاں

کم کیش/ڈیجیٹل ادائیگی کے طریقہ کار کو فروغ دینے کیلئے محکمے نے دسمبر 2016 کو اے ای پی ایس، یو پی آئی، یو ایس ایس ڈی، ڈیبٹ/روپے کارڈز اور ای-والیٹس کے استعمال کیلئے تفصیلی رہنما خطوط جاری کئے ہیں۔ فی الحال دس ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کل 50117 راشن کی دوکانوں میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کی سہولت حاصل ہے۔

سائیلو-اسٹوریج میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال

گیہوں اور چاول کے بھنڈار کیلئے فوڈ کارپوریشن آف انڈیا اور ریاستی سرکاروں سمیت دیگر ایجنسیوں کے ذریعے عوامی نجی شراکت داری طریقہ کار پر اسٹیل سائیلو کی شکل میں 100 لاکھ ٹن بھنڈار کی صلاحیت بنائے جانے کی اسکیم کو منظوری دی گئی۔ یہ تعمیر 2019-20 تک تین مرحلوں میں کئے جانے کی اسکیم ہے۔

2016-17 میں 36.25 لاکھ ٹن اناج کے بھنڈار کیلئے سائیلو آپریٹروں کے سلیکشن (انتخاب) کے نشانے کے برخلاف 2016-17 میں 37.50 لاکھ ٹن اناج کیلئے آپریٹروں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ 5 لاکھ ٹن صلاحیت کے سائیلو تعمیر کے نشانے کے مقابلے میں 4.5 لاکھ ٹن صلاحیت کے سائیلو کی تعمیر پوری کر لی گئی ہے اور 0.5 لاکھ ٹن صلاحیت کے سائیلو جلد ہی بنا لئے جائیں گے۔

ڈپو آن لائن نظام

فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے گوداموں کے تمام آپریشن کو آن لائن کرنے اور ڈیپوسٹ پر لیکج کو روکنے اور کام کو خودکار بنانے کے مقصد سے مارچ 2016 میں 27 ریاستوں میں پائلٹ بنیاد پر 31 ڈپوؤں میں ڈپو آن لائن نظام شروع کیا گیا تھا۔ اب ایف سی آئی کے 510 ڈپوؤں میں آن لائن نظام لاگو کر دیا گیا ہے۔

فوڈ کارپوریشن آف انڈیا میں پنشن اسکیم اور ریٹائرمنٹ کے بعد میڈیکل اسکیم

ایف سی آئی کے ملازمین کی لمبے عرصے سے یہ مانگ تھی کہ پنشن اسکیم اور ریٹائرمنٹ کے بعد طبی اسکیم شروع کی جائے۔ سرکار نے اگست 2016 میں ان دونوں اسکیموں کو منظوری دے دی تھی اور ان سے فوڈ کارپوریشن میں کام کرنے والے اور ریٹائرڈ ملازمین کو فائدہ ملے گا۔ پنشن اسکیم یکم دسمبر 2008 سے اور ریٹائرمنٹ کے بعد طبی اسکیم یکم اپریل 2016 سے لاگو کر دی گئی ہے۔

کسانوں کو حمایت

ایف سی آئی نے ہندوستان کی مشرقی ریاستوں میں، جہاں دھان کی مجبوراً فروخت کئے جانے اور خرید نظام کے غیر مؤثر ہونے کی شکایتیں موصول ہو رہی تھیں، خرید کیلئے خاص پہل کی ہے۔ اس کے مطابق فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے ذریعے اترپردیش، خاص طور سے مشرقی اترپردیش میں بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال اور آسام کیلئے ایک 5 سالہ ریاست کے اعتبار سے کام کرنے کی اسکیم تیار کی گئی ہے۔ چھتیس گڑھ اور اڈیشہ میں خرید بندوبست پہلے سے ہی پختہ ہے۔ ان ریاستوں میں چاول کی خریداری کو بڑھانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس سے ان ریاستوں میں دھان کی پیداوار والے ضلعوں کے کسانوں تک سرکاری خرید کا فائدہ پہنچے۔ مشرقی ریاستوں سے خریف موسم 2019-20 کے آخر تک 155.93 لاکھ ٹن خرید کا نشانہ ہے۔ خریف موسم 2014-15 میں ان ریاستوں میں 53.65 لاکھ ٹن کی خریداری کی گئی۔ ایف سی آئی نے خریف موسم 2015-16 میں 635 خرید کے سینٹر کھولے۔ اس میں نجی امداد سے کھولے گئے 401 مرکز شامل ہیں اور خریف موسم 2016-17 میں 28 مارچ 2017 کی صورتحال کے مطابق 22 خریداری مرکز کھولے۔ اس میں نجی امداد سے کھولے گئے 459 مرکز شامل ہیں جبکہ پچھلے موسم میں صرف 141 مرکز کھولے گئے تھے۔ خریف موسم 2015-16 اور خریف موسم 2016-17 میں 28 مارچ 2017 کی صورتحال کے مطابق بالترتیب 61841 اور 20063 خرید مرکز کھولے گئے ہیں۔

فوڈ کارپوریشن آف انڈیا، ریاستی ایجنسیوں اور نجی ایجنسیوں کی ان کوششوں کے نتیجے میں خریف موسم 2015-16 میں چاول کی خرید بڑھ کر 70.70 لاکھ ٹن بڑھ کر اور موجودہ خریف موسم 2016-17 میں 63.99 لاکھ ٹن ہو گئی ہے۔

گنا بقیہ کا خاتمہ

چینی کے پچھلے پانچ موسموں کے دوران چینی کی گھریلو کھپت کی بنسبت لگاتار سرپلس پیداوار کے نتیجے میں چینی کی قیمتیں کم رہیں، جس کی وجہ سے پورے ملک میں چینی صنعت میں مالی وصولی کم رہی اور گنا بقیہ اکٹھا ہو گیا۔ اس کی وجہ سے چینی موسم 2014-15 میں کل ہند سطح پر گنا قیمت بقیہ 15 اپریل 2015 کی صورتحال کے مطابق سب سے زیادہ 21.837 کروڑ روپے تک پہنچ گیا تھا۔ اس حالت پر قابو پانے کے مقصد سے سرکار نے کئی اقدامات کئے۔ اسٹاف لون اسکیم کے تحت 4305 کروڑ روپے کی مالی امداد حاصل کی گئی، جس میں بینکوں کے ذریعے سے چینی ملوں کی طرف سے رقم سیدھے کسانوں کے کھاتے میں جمع کرائی گئی۔ اس سے تقریباً 32 لاکھ کسانوں کو فائدہ پہنچا۔ اس اسکیم کے تحت 425 کروڑ روپے کی رقم سود کی رعایت کی شکل میں جاری کی گئی ہے۔

ای بی پی پروگرام کے تحت چینی موسم 2015-16 کے دوران (10 اگست 2016) تک سودمند قیمت طے کر کے اور ایتھنال کی فراہمی پر پیداوار ٹیکس ختم کر کے ایتھنال کی فراہمی کو آسان بنایا گیا۔

چینی کی برآمد اور ایتھنال کی سپلائی کرنے والی ملوں پر کسانوں کو دیئے گئے گنا قیمت بقیہ کیلئے پیرائی کئے گئے گئے پر 4.50 روپے فی کوئنٹل کی کارکردگی کی بنیاد پر پیداوار سبسڈی دی گئی۔ اس اسکیم کے تحت اب تک 525 کروڑ روپے کی رقم جاری کی جا چکی ہے۔ ان اقدامات کے نتیجے میں چینی موسم 2014-15 کیلئے کسانوں کو دیئے بقیہ کا 99.33 فیصد اور چینی موسم 2015-16 کیلئے 98.21 فیصد ادا کیا جا چکا ہے۔

ایتھنال بلنڈنگ پروگرام

ایتھنال بلنڈنگ پروگرام میں تاریخی کامیابی حاصل ہوئی ہے، کیونکہ ایتھنال موسم 2015-16 کے دوران ایتھنال کی سپلائی 110 کروڑ لیٹر کے ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے۔ ایتھنال کی سپلائی اس سطح تک پہلے کبھی نہیں پہنچی۔ 2014-15 اور 2013-14 موسم کے دوران ایتھنال کی سپلائی بالترتیب 68 کروڑ لیٹر اور 37 کروڑ لیٹر تھی۔

لیوی سسٹم کی منسوخی

پچھلے برسوں میں لیوی نظام کے تحت چاول مل مالکوں، ڈیلروں سے چاول کی خرید ہر ریاست کیلئے الگ سے اعلان کردہ قیمت پر کی جاتی تھی۔ ریاستی سرکاروں کے ذریعے چاول پر لیوی ضروری اشیاء ایکٹ 1955 کے تحت مرکزی سرکار کے ذریعے دیئے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے لگائی جاتی تھی، کیونکہ سرکاری ایجنسیوں کے ذریعے کھولے گئے خرید مرکزوں کے وسیلے سے کسانوں سے دھان کی سیدھی خرید کسانوں کیلئے زیادہ سود مند ہے۔ اس لئے حکومت ہند نے خریف موسم 2015-16 میں یکم اکتوبر 2015 سے لیوی ختم کردی تھی۔

دالوں کی قیمتوں میں استحکام

صارفین کیلئے واجب قیمت پر دالوں کو فراہم کرانے کیلئے صارفین معاملے کے محکمے کے قیمت استحکام فنڈ کے ذریعے سے پہلی بار 20 لاکھ ٹن تک دالوں کا بفر اسٹاک بنایا گیا ہے۔ 15 مئی 2017 کی صورتحال کے مطابق تقریباً 20 لاکھ ٹن دالوں کا بفر اسٹاک بنایا جا چکا ہے، جس میں 16.28 لاکھ ٹن دالیں سیدھے کسانوں سے خریدی گئیں اور 3.79 لاکھ ٹن دالیں درآمد کی گئیں تاکہ کسانوں کو ان کی فائدہ قیمت حاصل ہو سکے۔ خریف موسم 2016-17 کے دوران 14.71 لاکھ ٹن دالوں کی زبردست خریداری کی گئی، جس سے لاکھوں کسانوں کو فائدہ پہنچا۔ دالوں کی اتنی زیادہ پیداوار کیلئے اس طرح کی کوششوں سے ان کی پیداوار زیادہ ہوئی اور قیمتیں واجب رہیں، جس سے صارفین کو فائدہ پہنچا۔

م ن - ح ا - ک ا

U-2262

(Release ID: 1489903) Visitor Counter : 2

